82444- غیر ملک میں رہنے والے کو شرعی ذبح کردہ گوشت نہ ملنے کی صورت غیر شرعی ذبح کردہ کا حکم

سوال

میں غیر ملک میں تقریبا ڈیڑھ برس سے زیر تعلیم ہوں، یہاں حلال ذبح کردہ گوشت نہیں ملتا، توکیا مجھے وہ گوشت کھا لینا چاہیے یا نہیں، یہ علم میں رہے کہ ذبح کرنا ممنوع ہے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

جو تعلیم آپ غیر ملک میں حاصل کررہے ہیں اگر تو وہ مسلمانوں کے ملک میں موجود ہے تو آپ کے لیے کفریہ ممالک میں اس تعلیم کی غرض سے جانا جائز نہیں اور بغیر ضرورت یا علاج یا تجارت یا دعوت دین یا ایسی تعلیم جو مسلمان ممالک میں متوفر نہیں اور اس تعلیم کے بغیر چارہ بھی نہیں اس کی غرض سے وہاں رہنا جائز نہیں.

لیکن یہاں ایک انتباہ کیا جاتا ہے کہ تعلیم کے معاملات شرعی ہوں یعنی اس میں مرد و عورت کا اختلاط نہ ہو، لیکن شائد ان یورپی ممالک میں جو عورت سے شرم وحیاء کو اتار پھینکنا چاہتے ہیں، اور اخلاق کو تباہ اور ہولناک امراض پھیلانے کی کوشش میں رہتے یہ نادر بلکہ بالکل معدوم ہو.

مزید آپ سوال نمبر (13342) اور (27211) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

دوم :

اگر آپ وہاں چلے بھی جائیں تو آپ کے لیے ایسا گوشت کھانا جائز نہیں جو شریعت اسلامیہ کے مطابق ذبح نہ کیا گیا ہو، اور شرعی طریقہ سے ذبح کردہ گوشت کی عدم موجودگی اور نہ ملنا آپ کو معذور نہیں بناتا کہ آپ غیر شرعی کھا لیں، کیونکہ آپ کے لیے سمندری گوشت مچھلی وغیرہ کھانا ممکن ہے، اور اسی طرح آپ گوشت کی بجائے سبزیات اور دالیں وغیرہ کھا سکتے ہیں اور آپ کے لیے یہ بھی ممکن ہے کہ آپ اسلامی مراکز تلاش کریں جہاں مسلمانوں کے لیے حلال گوشت متوفر ہو.

مزید آپ سوال نمبر (10339) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .